130209 - سحری کی حرص رکھی جائے چاہے تھوڑی ہی کھائیں

سوال

رمضان المبارک میں ہم سحری کے بارہ میں بہت کچھ سنتے ہیں، اور وہ احادیث بھی سنتے ہیں جو مساجد میں سنائی جاتی ہیں کہ سحری میں برکت ہے، لیکن بعض اوقات رات کا کھانا دیر سے کھانے کی بنا پر سحری کھانے کی خواہش اور طلب نہیں ہوتی اور ہم یہ برکت چھوڑ دیتی ہیں، تو کیا اس میں ہم پر کوئی گناہ تو نہیں ہوتا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" بلاشك و شبہ سحری کا کھانا تناول کرنا سنت اور قرب کا باعث ہے؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

" سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کے کھانے میں برکت ہے "

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی سحری تناول فرمایا کرتے تھے، اس لیے سحری سنت ہے واجب نہیں، لہذا جو کوئی سحری نہیں کھاتا سنت ترک کرنے کی بنا پر اسے کوئی گناہ نہیں ہے.

لیکن سحری کھانی چاہیے چاہے تھوڑی سی ہو، یہ ضروری نہیں کہ سحری زیادہ ہی کھائی جائے، جتنی کھائی جا سکتی ہے کھائے چاہے چند ایك کھجوریں ہی کھا لے، یا پھر جو کھانا میسر ہو تناول کرے، اور سحری رات کے آخری حصہ میں کھائے.

اگر میسر نہ ہو یا پھر کھانے کی طلب نہ ہو تو پھر کچھ تھوڑا سا دودھ یا لسی یا پھر پانی ہی پی لیا جائے، یعنی چند ایك گھونٹ پانی پی لے، اور سحری نہ چھوڑے، کیونکہ ایك لقمہ میں ہی بہت برکت و خیر پائی جاتی ہے.

اور پھر سحری تو روزے دار کے لیے روزے میں ممد و معاون ہوتی ہے جو اسے دن میں کام کاج کے وقت معاون بن جاتی ہے، اس لیے روزے دار کو سحری نہیں چھوڑنی چاہیے چاہے قلیل سی کھائے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" سحری کھایا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہے "

سحری کی حرص رکھے، چاہے تھوڑا کھانا ہی یا پھر چند ایك کھجوریں یا دودھ پی کر دن میں اپنے دینی اور دنیاوی کاموں میں اسے ممد و معاون بنائے " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.